प्रथम

ستیارتھ پرکاش

مصنفہ

شری ۱۰۸ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اردو ترجمہ

جسکو حسب [illegible]

شری آریہ پرتی ندھی [illegible] پنجاب

پنڈت [illegible] آریہ [illegible] اخبار [illegible]

سابق شری [illegible]

زیر نگرانی شری [illegible] رائے [illegible]

مرتب کیا

اور لالہ [illegible] کی نگرانی میں

طبع ہوا

۱۸۹۹ء

طبع اول ۱۰۰۰ جلد

قیمت [illegible]

دولت فراہم کرنے کی دُھن میں غلطاں ہو کر تحصیل علم سے روگردانی، فضول کی آوارہ گردی وغیرہ ممنوعات میں مصروف ہو کر برہمچریہ (ضبط نفس) اور حصول علم کے فوائد سے محروم امراض میں مبتلا۔ اور جہالت کا شکار بنے رہنا۔ آج کل کے فرقہ پرست اور خود غرض لوگ دوسروں کو حصول علم اور صحبت صالحہ سے ہٹا کر اپنے دام فریب میں پھنسا لیتے ہیں۔ سادہ لوح اشخاص کا جسم و جان اور زر و مال برباد کر دیتے ہیں۔ اُن کا خیال یہ ہوتا ہے کہ اگر کشتری وغیرہ دیگر جماعات کے لوگ پڑھ لکھ کر صاحب علم ہو جائیں گے۔ تو ہمارے دام فریب سے باخبر اور نتیجتہً آزاد ہو کر اُلٹا ہماری تحقیر اور تذلیل کریں گے۔ ان سب رکاوٹوں کو بادشاہ اور رعایا دُور کر کے اپنے (تمام ملک کے) لڑکوں اور لڑکیوں کو نعمت علم سے مستفید کرنے کی جی جان اور صرفِ زر سے کوشش کریں۔

وید کی تعلیم کے حقدار تمام بنی نوع انسان ہیں

معترض۔ کیا عورتیں اور شودر بھی وید پڑھنے کے حقدار ہیں؟ اگر یہ پڑھ گئے تو پھر ہم کیا کریں گے؟ اُن کی تعلیم کے حق میں کوئی سند بھی نہیں ہے۔ اُلٹا مندرجہ ذیل ممانعت کا حکم موجود ہے۔

स्त्रीशूद्रौ नाधीयातामिति श्रुतेः ॥

عورت اور شودر نہ پڑھیں۔ یہ شرُتی (نص) ہے۔

مجیب۔ تمام عورت و مرد یعنی بنی نوع انسان کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر ان کے پڑھنے سے تم بیکار ہو جاتے ہو۔ تو تم کنوئیں میں پڑو۔ یہ شرُتی (نص) بھی تمہاری طبعزاد ہے کسی مستند کتاب سے ماخوذ نہیں۔ تمام بنی نوع انسان کے لئے وید وغیرہ کتب حقہ کے پڑھنے اور سننے کے استحقاق کی سند یجر وید کے چھبیسویں ادھیائے کا دوسرا منتر ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

यथेमां वाचं कल्याणीमावदानि जनेभ्यः ।
ब्रह्मराजन्याभ्यां शूद्राय चार्याय च स्वाय चारणाय ॥

{پرمیشور فرماتا ہے کہ} جیسے میں بنی نوع انسان کے لئے دنیوی اور ابدی راحت کے دینے

(بقیہ نوٹ صفحہ گذشتہ) حصول علم میں مزاحم ہے۔ طالب علم کا برت۔ تیرتھ (درتلک حصول علم ہے۔ اسے ا... دین کے ان احکام کی پابندی کرنی چاہئے۔ جو نہ تو فرقہ دارانہ ہوں اور نہ حصول علم میں سدِّ راہ ہو سکیں۔